الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

دلیل و برھان کے سایے تلے لکھی گئی
ایک چشم کشا تحریر

صلوٰۃ و سلام پر اعتراض

آخر کیوں؟

از
ضیغم حسن

1763/1

سنی قلم سوسائٹی

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO ....

BOOK NO ....

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے
پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

دلیل و برہان کے سایے تلے لکھی گئی
ایک چشم کشا تحریر

صلوٰۃ و سلام پر اعتراض

آخر کیوں؟

از
ضیغم حسن

سُنّی قلم سوسائٹی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

59697

انتساب

میری یہ تحریر ہے:۔

- ان جبینوں کے نام جو صرف بارگاہ ایزدی میں جھکتی ہیں۔
- ان دلوں کے نام جو محبت رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں دھڑکتے ہیں۔
- ان زبانوں کے نام جو رب ذوالجلال کی تسبیح و تہلیل اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے میں مصروف رہتی ہیں۔
- ان اقلام کے نام جو شعائر اسلام کے تحفظ کیلئے قرطاس پیمائی کرتی ہیں۔
- ان تعلیمات کے نام جو قرآن وسنت کی صبح آگہی کی نقیب ہیں۔
- ان افکار کے نام جن کی محرابیں راست سمت میں ہیں۔
- ان عقائد کے نام جو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے لے کر آج تک جمہور امت اپنائے ہوئے ہیں۔
- ان نظریات کے نام جو الحاد کے آندھیوں میں بھی بے غبار ہیں۔
- ان جذبات کے نام جن کی تمازت غیرت ایمانی کی عکاس ہے۔
- ان خیالات کے نام جنہیں در حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہی خیال رہتا ہے۔
- ان عقیدتوں کے نام جو اللہ تعالیٰ کے بندوں سے محض اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں۔
- ان الفتوں کے نام جن کے جلوس سوئے حجاز چلتے ہیں۔
- ان سنگریزوں کے نام جنہوں نے دعوت حق کا کارواں مکہ شریف سے چلتے دیکھا۔
- ان فضاؤں کے نام جو محبوب کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گفتگو کی مٹھاس سے آج تک میٹھی لگتی ہیں۔
- ان ہواؤں کے نام جو گنبد خضریٰ کو جاکر چوم لیتی ہیں۔

ضیغم حسن

Marfat.com

ذخیرہ

مسلمانو! صحیح عقیدہ اور اس کی حفاظت نہایت ضروری ہے

کیونکہ عقیدہ کے بغیر عمل کی کوئی حیثیت نہیں۔

کیونکہ صحت عقیدہ ہی سے صحت عمل کا خمیر اٹھتا ہے۔

کیونکہ نیک سیرت کے خدوخال صحت عقیدہ ہی سے ابھرتے ہیں۔

کیونکہ یقین محکم ہی عمل پیہم کی تڑپ پیدا کرتا ہے۔

کیونکہ بدعقیدگی ایسا مرض ہے جو انسان کو قبل از موت ہی مار دیتا ہے۔

کیونکہ بدعقیدگی فکری آلودگی ہے جس سے آئینہ ادراک دھندلا اور لوح دل سیاہ ہو جاتی ہے۔

کیونکہ بدعقیدگی ایسا اندھیرا ہے جو آفتاب نصف النہار سے بھی کافور نہیں ہوتا۔

کیونکہ بدعقیدگی ایسی گندگی ہے جس کا محل ظاہر کی بجائے باطن ہے۔

کیونکہ بدعقیدگی ایسا حدث ہے جو وضو کیا' کئی بار غسل سے بھی دور نہیں ہوتا۔

کیونکہ باطل عقائد کی لو میں اعمال صالح ایسے جھلس جاتے ہیں جیسے آگ کے شعلوں میں کاغذ کے پرزے۔

ضیغم حسن

Marfat.com

اسلامی مملکت میں

درود و سلام پر اعتراض

کی ناپاک جسارت کیوں؟

صدر پاکستان وزیر اعظم اور جنرل جہانگیر کرامت نوٹس لیں

از: جناب ضیغم حسن صاحب

پاک سرزمین کی شاہراہوں پر لگے ہوئے الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کے بورڈز سے متعلق ماہنامہ "صوت العرب" لاہور کے ایڈیٹر مولوی زبیر احمد ظہیر کی شرانگیز تحریر کا علمی محاسبہ

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم و علی آلہ واصحابہ اجمعین اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انسان اپنی زندگی سمیت جتنی نعمتوں سے بھی لطف اندوز ہوتا ہے یہ تمام نعمتیں اسے خالق کائنات جل جلالہ کی طرف سے سید عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے حاصل ہوتی ہیں۔ ان نعمتوں کے حصول پر اظہار تشکر کیلئے جہاں منعم حقیقی جل جلالہ کے حضور کلمات شکر کی ادائیگی ضروری ہے وہاں جس وسیلہ جلیلہ سے نعمتوں کا حصول ہوا اس کی بارگاہ میں ھدیہ درود و سلام بھیجنا آداب شکر سے ہے۔

بلکہ خالق کائنات جل جلالہ کا اس بارے میں مستقل حکم ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

Marfat.com

"ان اللہ و ملکته یصلون علی النبی یا یها الذین امنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما" (الاحزاب، آیه:۵۶

ترجمہ : "بیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے (نبی) پر اے ایمان والوں ان پر درود اور خوب سلام بھیجو"

نیز متعدد احادیث کے اندر بھی درود و سلام کی اہمیت کو واضح کیا گیا۔

مذکورہ آیت کریمہ میں امر کے دو صیغے ہیں۔ ایک ہے صلوا اور دوسرا ہے سلموا صلوا صلواۃ سے مشتق ہے جسکا معنی ہے دعا۔

جوہری نے کہا ہے الصلاۃ الدعا (صحاح ۶ر ۲۴۰۲)

امام ابو زکریا نووی کہتے ہیں الصلاۃ فی اللغۃ الدعاء ھذا قول جماھیر العلماء من اھل اللغۃ والفقه وغیر ھم (تہذیب الاسماء و اللغات، القسم الثانی ار ۱۷۹)

نیز امام نووی نے کہا الصلاۃ من اللہ رحمة و من الملائکة استغفار و من الادمی تضرع و دعا اللہ تعالیٰ کی .صلوۃ سے مراد رحمت ہے فرشتوں کی صلوۃ سے مراد استغفار ہے اور آدمی کی صلوۃ سے مراد تضرع اور دعا ہے۔

آیت کریمہ میں صلوا اور سلموا میں صلوۃ و سلام کا امر ہے صلوۃ علی النبی کا مفہوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے دعاء رحمت کرنا ہے اور سلام علی النبی کا مطلب دعاء سلامتی ہے۔ چنانچہ صلوۃ ہر وہ مقدس عبارت ہے جس میں سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے دعائیہ کلمات کا ذکر ہو

صلوا سے جس صلوۃ کا حکم دیا گیا ہے وہ صلوۃ مطلق ہے اللہ تعالیٰ نے اسے کسی ایک صیغہ یا عبارت سے مقید نہیں کیا اور نہ ہی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تقیید کی ہے کہ آپ نے فرمایا ہو صرف ان الفاظ کیساتھ مجھ پر درود شریف پڑھو اگر ان کے علاوہ پڑھو گے تو وہ درود نہیں ہو گا یا وہ قبول نہیں ہو گا۔ چنانچہ صحابہ کرام رضی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ عنہم تابعین، تبع تابعین، آئمہ محدثین، مفسرین فقہا، اولیا نے صلوۃ کے مطلق ہونے کا عقیدہ رکھا ہے (دلائل آگے آرہے ہیں)

جب خالق کائنات جل جلالہ نے صلوۃ علی النبی کو صلوۃ ابراہیمی سے مقید نہیں کیا اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے تو اور کسی کو اختیار ہی نہیں کہ وہ قرآن مجید کے مطلق حکم کو مقید کر سکے۔ جو شخص یہ کہے کہ صرف درود ابراہیمی پڑھو یا چند عبارات کیساتھ اس حکم کو مقید کرنے کی کوشش کرے اس نے بہت بڑے جرم کا ارتکاب کیا اور اسکی تقیید باطل ہے اور شرعاً اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ ملاحظہ فرمایئے حدیث شریف حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں۔

قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الناس، فحمد اللہ و اثنی علیہ ثم قال اما بعد فمابال رجال یشتر طون شروطا لیست فی کتاب اللہ ما کان من شرط لیس فی کتاب اللہ فھو باطل وان کان مائۃ شرط (مشکوۃ ۲۴۹ مسلم کتاب العتق ص ۴۹۴)

ترجمہ : رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے پس اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی پھر فرمایا (بعد از حمد و ثنا) ان لوگوں کا کیا حال ہے جو کتاب اللہ میں ایسی شروط لگاتے ہیں جو کہ کتاب اللہ میں نہیں ہیں جو شرط کتاب اللہ میں موجود نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ وہ سو شروط بھی ہوں۔

کتنے واضح انداز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدنہاد لوگوں کا رد فرمایا جو کتاب اللہ میں اپنی طرف سے شروط کا اضافہ کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی شروط کو باطل قرار دیا خواہ کوئی ایسی سو شروط بھی لگائے وہ تمام باطل ہیں۔ حکم شرعی پر ان سے کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

زبیر احمد ظہیر صاحب نے یہ ثابت کرنے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا ہے کہ درود شریف صرف درود ابراہیمی ہے یا پھر چند دیگر جو کتب حدیث میں ملتے ہیں ان کے علاوہ جو درود ہیں وہ درود ہی نہیں اور نہ ہی ان کے پڑھنے پر ثواب ملتا ہے مولوی زبیر کی ساری

Marfat.com

کوشش کتاب اللہ کے ایک مطلق کو مقید کرنے کے بارے میں ہے اور کتاب اللہ کے حکم کیساتھ اپنی طرف سے شرط لگانے پر ہے۔ ایسے لوگوں کی مذمت فرماتے ہوئے ہی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا مابال رجال الخ رہا ان لوگوں کا حال کیا ہے؟ ان کی پاس اتھارٹی کونسی ہے؟ یہ اپنے آپ کو کیا سمجھتے ہیں؟ جب خالق کائنات جل جلالہ ایک جگہ شرط کا ذکر نہیں فرماتا یہ کون ہوتے ہیں اس جگہ اپنی طرف سے پخر لگانے والے کیا یہ اللہ تعالیٰ سے اسلامی احکام کے اسرار کو زیادہ جاننے والے ہیں معاذ اللہ کہ اللہ تعالیٰ سے تو یہ بات رہ گئی ہے ہم اپنی طرف سے اضافہ کر دیں۔

ع برایں عقل و دانش بباید گریست

اللہ تعالیٰ کی منشا تو یہ ہے کہ صلوۃ مطلق رہے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی اپنے عشق و مستی کے اظہار' محبت و الفت کی تازگی اور ایقان و ایمان کی رخشندگی کیلئے مقدس و مطہر الفاظ کے جس اسلوب میں بھی اپنے عظیم محبوب کیلئے دعا کرنا چاہے اس پر کوئی پابندی نہیں۔

- خواہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت انور کے مناظر بیان کرتا ہوا درود شریف پڑھے
- خواہ ان کی سیرت اطہر کے مظاہر بیان کرتا ہوا درود شریف پڑھے
- خواہ ان کے حسن کی تجلیاں بیان کرتا ہوا درود شریف پڑھے
- خواہ ان کے خلق کی جلوہ سامانیاں بیان کرتے ہو درود شریف پڑھے
- خواہ مصلی پہ کھڑے ان کی اشکباری کا ذکر کر کے درود شریف پڑھے
- خواہ میدان جنگ میں ان کی آھن گدازی کا ذکر کر کے درود شریف پڑھے
- خواہ کی زندگی کے [illegible] بیان کرتے ہوئے ان پر درود شریف پڑھے
- خواہ مدنی زندگی کے عروج و کمال کا ذکر کرتے ہوئے درود شریف پڑھے
- خواہ غار حرا کی تنہائیوں کا ذکر کر کے درود شریف پڑھے
- خواہ مسجد نبوی میں آپکی انجمن آرائیوں کا ذکر کر کے درود شریف پڑھے
- خواہ آپ کو رحمۃ للعالمین کہہ کر درود شریف پڑھے

Marfat.com

- خواہ آپ کو صادق و امین کہہ کر درود شریف پڑھے
- خواہ آپ کو گلبن رحمت کی ڈالی کہہ کر درود شریف پڑھے
- خواہ آپ کو غریبوں کا والی کہہ کر درود شریف پڑھے
- خواہ آپ کو شمس و ضحی کہہ کے درود شریف پڑھے
- خواہ آپ کو آئینہ حق نما کہہ کر درود شریف پڑھے
- خواہ آپ کو نور مجسم کہہ کے درود شریف پڑھے
- خواہ آپ کو شفیع معظم کہہ کے درود شریف پڑھے
- چاہے تو کہے اے باعث تخلیق کائنات تجھ پے درود و سلام ہو
- چاہے تو کہے اے مفخر موجودات تجھ پے درود و سلام ہو
- کبھی میدان محشر میں آپکی قیادت پر درود شریف پڑھے
- کبھی انبیاء رسل پر آپکی سیادت پہ درود شریف پڑھے
- کبھی سوئے انسانیت آنے پے درود شریف پڑھے
- کبھی سوئے عرش جانے پے درود شریف پڑھے

غرضیکہ امتی کے مطلع افکار پر اپنے رحیم رسول کی فضائل کی کہکشاں سے جو جھلک بھی نمودار ہو اسی کی یاد میں تڑپ کر درود شریف پڑھے اور ان کے گلدستہ محاسن کے جس گلاب کی خوشبو بھی اس وقت اس کے دل و دماغ میں بسی ہو اسی کا نام لیکر درود شریف پڑھتے ہوئے تسکین محبت کرلے

چنانچہ اسلاف کی کتب خواہ وہ حدیث و تفسیر کی ہیں یا فقہ و تصوف کی ان میں انہیں عمومات کی جھلک ملتی ہے

لہٰذا درود شریف کے دائرہ کو محدود کرنا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف کو محدود کرنے کی مذموم کوشش ہے۔

آمدم بر سر مطلب : صلوا سے صلوۃ کا ثبوت ہوا اور صلوۃ ایک کلی ہے جو عبارت بھی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے دعاء رحمت پر مشتمل ہے وہ اس کی فرد ہے یہ قانون

Marfat.com

ہے جب کلی کیلئے کوئی حکم ثابت ہو تو اس کے ہر ہر فرد کیلئے وہ حکم ثابت ہو گا جب صلوا سے صلوۃ کی مشروعیت ثابت ہوئی تو صلوۃ کے ہر ہر فرد کی مشروعیت ثابت ہو گی تو اس کے افراد میں جیسے درود ابراہیمی ہے ایسے ہی "الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ہے تو اس سے جیسے درود ابراہیمی یا اور کسی درود شریف کی مشروعیت ثابت ہو گی ایسے ہی الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کی مشروعیت ثابت ہو گی۔ جیسے اس کا استحباب ثابت ہو گا ایسے اس کا استحباب ثابت ہو گا چونکہ آیت کریمہ میں صلوۃ کا امر بھی ہے سلام کا بھی تو الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ دونوں کا جامع ہے اور اس سے دونوں امر کے صیغوں کا مقتضی پورا ہو جائے گا اس میں کوئی ایسا لفظ بھی نہیں ہے جو شرعاً" قابل اعتراض ہو السلام علیک ایھا النبی تو تشھد نماز میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

تفسیر روح البیان میں آیت مذکورہ کے تحت صاحب تفسیر روح البیان نے کہا ہے کہ یہ درود شریف جس مقصد کیلئے پڑھا جائے علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ پورا ہو جاتا ہے اور پھر صاحب روح البیان نے الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ' الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ سمیت تقریبا ایسی چالیس تراکیب ذکر کی ہیں

شرح اوراد فتحیہ ص ۱۰۶' ۱۰۷ (مطبوعہ نول کشور) پر تفصیل سے اسی درود شریف کا ذکر ہے ملاحظہ کیجئے۔

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

الصلوۃ السلام علیک یا حبیب اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا خلیل اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا نبی اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا صفی اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا خیر خلق اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا من اختارہ اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا من ارسلہ اللہ

Marfat.com

الصلوۃ والسلام علیک یا من زینہ اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا من شرفہ اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یامن کرمہ اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا من عظمہ اللہ

الصلوۃ والسلام علیک یا سید المرسلین

الصلوۃ والسلام یا امام المتقین

الصلوۃ والسلام علیک یا خاتم النبین

الصلوۃ والسلام علیک یا شفیع المذنبین

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول رب العالمین

یہ تمام تراکیب تفسیر روح البیان میں بھی ہیں

زبیر احمد ظہیر صاحب آئینہ دیکھئے : زبیر صاحب نے الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کے بارے میں توہین آمیز کلمات استعمال کئے ہیں اور اسے اختلافی کہا ہے لکھتے ہیں

"اختلافی کہنے کی جسارت ہم نے اس لئے کی ہے کہ ملک کے دو بڑے اور مسلمہ مکاتب فکر کے نزدیک یہ درود نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی توحید آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے خلاف ایک سازش ہے"

اگر زبیر صاحب کو اپنے گھر کی خبر ہوتی تو ان کا قلم اتنا بے لگام نہ ہوتا مگر افسوس کی بات تو یہ ہے کہ وہ اپنے گھر سے بھی بے خبر ہیں لیجئے ہم تجھے آئینہ دکھادیتے ہیں۔

نمبرا : حضرت امداد اللہ مہاجر مکی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ جنہیں برصغیر کے وھابی (خصوصا مقلد وھابی) اپنا پیشوا سمجھتے ہیں وہ فرماتے ہیں۔

"ملائکہ کا درود شریف حضور اقدس میں پہنچانا احادیث سے ثابت ہے اس اعتقاد سے کوئی شخص الصلوۃ السلام علیک یا رسول اللہ کہے کچھ مضائقہ نہیں"

(فیصلہ ہفت مسئلہ ص ۲۱)

نمبر ۲ : انہیں حضرت امداد اللہ مہاجر مکی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے ملفوظات جو مولوی

Marfat.com

اشرف علی تھانوی نے جمع کئے ہیں ان میں حضرت نے واضح طور پر درود شریف (الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ) کی تائید کی ہے دیکھئے ملفوظ نمبر ۶۵ میں لکھا ہے کہ

"فرمایا کہ الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ بصیغہ خطاب میں بعض لوگ کلام کرتے ہیں یہ اتصال معنوی پر مبنی ہے لہ الخلق والامر عالم امر مقید بجہت و طرف و قرب و بعد نہیں ہے پس اس کے جواز میں شک نہیں ہے"

(امداد المشتاق الی اشرف الاخلاق ص ۵۹)

نمبر ۳ : یہی ملفوظ کہ "الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ---- کے جواز میں شک نہیں" دوسری جگہ بھی موجود ہے دیکھئے شمائم امدادیہ صفحہ ۵۲

نمبر ۴ : پاکستانی غیر مقلد وہابیوں کے پیشوا مولوی وحید الزمان نے اپنی کتاب ھدیۃ المھدی کے اندر الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ درود مقدس کو جائز قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ ھدیۃ المھدی غیر مقلدین وہابیوں کے عقائد اور اصول تفسیر وغیرہ پر مشتمل ہے۔ مولوی وحید الزمان نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہنے یا نہ کہنے کی بحث میں کہا ہے۔

نعم یستثنٰی من ھذا النھی ان ناداہ بنیۃ الصلوۃ والسلام علیہ فانہ جائز لا مریۃ فیہ لانہ قد ورد الحدیث بان للہ ملائکہ یبلغونی عن امتی السلام (ھدیۃ المھدی ص ۲۴)

ترجمہ : "ہاں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ندا دینے کی نہی (جو بزعم خویش انہوں نے بنا رکھی ہے) سے یہ صورت مستثنٰی ہے کہ کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام پڑھنے کیلئے بصیغہ ندا آپ کو پکارے تو یہ جائز ہے اور شک سے بالا تر ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالٰی کے کچھ ایسے فرشتے ہیں جو میرے امتی کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔

تو وحید الزمان کے نزدیک اگرچہ کسی اور موقعہ پر یا رسول اللہ کہنا جائز نہ بھی ہو مگر

Marfat.com

صلوۃ وسلام کیلئے "الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ" کہنے میں کوئی شک نہیں ہے اور یہ حدیث کے عین مطابق ہے۔

نمبر ۵ : مقلد وہابیوں کے پیشوا جسے وہ راس المحدثین بھی کہتے ہیں مولوی زکریا شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور نے فضائل درود شریف میں (جو کہ مقلد وہابیوں کی تبلیغی جماعت کے نصاب کا ایک حصہ ہے) کہا ہے

"اسلئے بندہ کے خیال میں اگر ہر جگہ درود و سلام دونوں کو جمع کیا جائے تو زیادہ بہتر ہے یعنی بجائے السلام علیک یا رسول اللہ، السلام علیک یا نبی اللہ وغیرہ کے الصلوۃ و السلام علیک یا رسول اللہ الصلوۃ والسلام علیک یا نبی اللہ۔ اسی طرح آخیر تک السلام کے ساتھ الصلوۃ کا لفظ بڑھادے تو زیادہ اچھا ہے۔ (فضائل درود شریف صفحہ ۲۵)

دیکھئے زبیر صاحب یہ صرف چند حوالہ جات کا آئینہ آپ کو دکھایا ہے آپ نے کم علمی میں اور سرکار مدینہ سرور قلب وسینہ سے عداوت کے اندھیرے میں اپنے ہی اکابر کو اللہ تعالٰی کی توحید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل و اصحاب رضی اللہ تعالٰی عنھم کے خلاف سازشی قرار دیا۔

ذرا اپنا بیگانہ پہچان کر

مقلد اور غیر مقلد وہابیوں کے اکابر کے یہ حوالہ جات بطور اتمام حجت نقل کر دیئے ہیں ورنہ چند افراد کے اختلاف سے جمہور کے نزدیک جائز درود و سلام پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ خواہ پوری کائنات کے افراد مل کر بھی قرآن مجید کے مطلق کو مقید کرنا چاہیں ہمیشہ نا مراد رہیں گے مطلق کو مقید نہیں کر سکتے۔

منکرین درود شریف سے گیارہ سوالات

اگر "الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ" درود شریف نہیں اور حدیث شریف میں اس کا واضح طور پر ذکر نہ ہونے کی وجہ سے ناجائز اور بدعت ہے تو مجھے ان سوالات کا جواب دیجئے۔

Marfat.com

۱۔ تمام ائمہ محدثین نے اپنی کتب حدیث وغیرہ کے خطبوں میں حمد و ثنا کے بعد درود شریف لکھتے وقت کیا درود ابراہیمی یا کم از کم حدیث شریف میں مذکور درود شریف کا التزام کیا ہے؟

۲۔ کیا تمام متقدمین اور متاخرین مفسرین نے اپنی کتب تفسیر کے خطبوں میں درود ابراہیمی یا حدیث میں موجود درود ہی لکھا ہے؟

۳۔ کیا مجتہدین امت نے اپنی کتب کے آغاز میں تمہاری طرح صلوۃ کو مقید سمجھ کے مقید درود ہی لکھا ہے؟

۴۔ کیا فقہاء کبار نے تصانیف کے ابتدائی خطبوں میں درود ابراہیمی یا چند مخصوص درودوں کے ذکر کو ہی لازمی سمجھا ہے؟

۵۔ کیا متقدمین اولیاء کرام جو مفتخر امت ہیں انہوں نے اپنی تصنیفات کے خطبوں میں درود ابراہیمی یا حدیث شریف میں مذکور درود شریف کا ہی ذکر کیا ہے؟

۶۔ کیا اصول حدیث کے ماہرین نے اپنی نگارشات کے خطبات میں صرف درود ابراہیمی یا چند دیگر درودوں میں سے ہی کسی کو ذکر کرنا لازمی سمجھا ہے۔؟

۷۔ کیا کتب اسماء الرجال کے خطبوں میں صرف درود ابراہیمی یا چند معین درودوں پر اکتفا کیا گیا ہے۔؟

۸۔ کیا کم از کم تمہارے اپنے اکابر نے اپنی تصنیفات کے خطبوں میں ہی تمہاری نصیحت پر عمل کرتے ہو درود ابراہیمی ہی لکھا ہے؟

۹۔ کیا تمہارے مدارس میں پڑھائی جانے والی شامل نصاب کتابوں کے خطبوں میں صرف درود ابراہیمی یا حدیث شریف میں مذکور درودوں سے کوئی درود شریف ہی لکھا گیا ہے۔؟

۱۰۔ چلو تم عصر حاضر کے وہابی علماء کی کتابوں کے خطبے دیکھ لو کیا ان میں درود ابراہیمی یا حدیث شریف میں مذکور درودوں ہی سے کوئی درود لکھا گیا ہے۔؟

۱۱۔ علماء امت کے مطبوعہ خطبات و مواعظ کا مطالعہ کر لو کیا ان کے آغاز میں صرف درود ابراہیمی یا چند محدود درودوں میں سے کوئی ایک ہے؟

Marfat.com

تم پر گیارہویں نہیں۔ گیارہ سوالات کے جوابات لازمی ہیں۔ مگر پوری وھابی قوم میرے کسی ایک سوال کے جواب میں "ھاں" کہنے کی طاقت نہیں رکھتی۔

یاد رکھو! ایک طرف پوری امت کے محدثین مفسرین مجتہدین اولیا اور فقہاو کا عقیدہ و عمل گواہ ہے کہ صلوہ وسلام سے مراد مطلق ہے اور انہوں نے اپنی طرف سے مختلف انداز میں درود و سلام کی صورت میں اپنے جذبات محبت کا اظہار کیا ہے اور دوسری طرف جمہور امت سے الگ تھلگ تم چند افراد کا عقل و خرد اور شرع متین سے کوسوں دور عقیدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اس نے اھل سنت کو جمہور کے طریقے پر ثابت قدم رکھا ہے۔

غور کیجئے : امام مسلم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی کتاب صحیح مسلم کے خطبہ میں فرمایا ہے۔

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين و صلى الله على محمد خاتم النبين وعلى جميع الانبيا والمرسلين

قاضی محمد بن علی شوکانی نے نیل الاوطار کے خطبے میں کہا ہے

والصلوة والسلام على المنتقى من عالم الكون والفساد

اور مولوی وحید الزمان نے "ھدیۃ المھدی" میں کہا ہے

اصلی واسلم علی سید المخلوقات سیدنا محمد ذی الفیوض والبرکات .

یہ قاضی شوکانی نے نیل الوطار کے خطبے اور مولوی وحید الزمان نے ھدیة المھدی کے خطبے میں جو درود شریف لکھا ہے کیا یہ درود ابراہیمی ہے؟ کیا اس کا ذکر کسی بھی حدیث شریف میں ہے؟ کیا اس کا حکم قرآن مجید نے دیا ہے" کہ یہ وہی درود شریف ہے جسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اھل بیت' ازواج مطہرات اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے معمول بنایا کیا ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم میں سے کسی ایک سے بھی درود شریف کے یہ الفاظ من و عن ثابت ہیں؟ اگر نہیں

Marfat.com

اور یقیناً نہیں تو آج تک آپ نے قاضی شوکانی اور مولوی وحید الزمان کے خود ساختہ درود پر ارباب حکومت کو نوٹس لینے کیلئے کوئی آرٹیکل کیوں نہیں لکھا؟ بلکہ ان کتابوں کو اور ان جیسی سینکڑوں کتابوں کو جن میں سینکڑوں خود ساختہ درود ہیں تم آئے دن ہزاروں کی تعداد میں چھاپتے ہو اور پھیلاتے ہو۔

یاد رکھو! تمہارے نوک کا صید پہلے تمہارے اپنے اکابر بن رہے ہیں جب قاضی شوکانی اور مولوی وحید الزمان کا بنایا ہوا درود تم کسی حدیث سے نہیں دکھا سکتے تو بقول تمہارے یہ بدعتی ہوئے ---- دین حق کے خلاف سازشی ہوئے---- دین میں اپنی طرف سے پچر لگانے والے ہوئے ---- اور مسنون درود شریف نہ لکھنے کی وجہ سے ابوجہل ہوئے۔

چلو انکو چھوڑیئے یہ تمہارے اکابر ہیں تمہاری مرضی ہے انہیں جو کچھ بھی کہتے رہو۔ آیئے صحیح مسلم کی طرف امام مسلم نے جو اپنی صحیح کے خطبہ میں درود شریف لکھا ہے ابھی میں نے اوپر ذکر کیا ہے اس پر گفتگو کر لیتے ہیں کیا یہ درود شریف درود ابراہیمی ہے کیا یہ وہ درود شریف ہے کہ جس کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا تھا کہ مجھ پر یہ درود شریف پڑھو کیا اھل بیت اطہار رضی اللہ تعالیٰ عنہم ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنھن اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم' خلفاء راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما یہی درود شریف پڑھتے تھے۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر تمہارے فتویٰ کی زد میں امام مسلم بھی آگئے ظلم کی انتہاء ہو گئی کہ تمہاری فکری آوارہ گردی نے امام مسلم کو بھی بدعتی اور ابوجہل بنا دیا معاذ اللہ کیا صحیح مسلم جو ذخیرہ سنت ہے اسی کا آغاز بدعت سے کیا گیا ہے؟ کیا امام مسلم جو درود ابراہیمی کی احادیث روایت کرنے والے ہیں اور ذخیرہ حدیث میں موجود درودوں سے واقف ہیں انہوں نے اپنی طرف سے ایک عبارت بنا کر اسے درود شریف قرار دیا ہے یا نہیں؟ اس خود ساختہ درود والی صحیح مسلم پر پابندی لگوانے کا مطالبہ تم نے کیوں نہیں کیا؟ بلکہ اسے ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں چھپوانا امت مسلمہ کا ایک عظیم کارنامہ ہے آپ کو تو اس بات پر اپنے خود ساختہ افکار کی لو میں جل جانا چاہئے تھا کہ اس خود ساختہ درود شریف کو ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں طبع کر کے پوری

Marfat.com

امت پر کیوں مسلط کیا جا رہا ہے؟ کہ جو بھی صحیح مسلم شروع کرے یہ خود ساختہ درود شریف ضرور پڑھے گا۔

حاصل کلام : تمام محدثین' مفسرین' اولیا کرام' مجتہدین' فقہاء امت اور علماء ملت نے ہر دور میں اللہ تعالیٰ کے امر صلوا سے مطلق صلوۃ کو مامور بہا سمجھا ہے جس پر ان کی کتابیں گواہ ہیں چنانچہ انہوں نے اپنی مصنفات کے مقام خاص میں درود ابراہیمی یا احادیث میں مذکور درودوں کا التزام نہیں کیا بلکہ عموماً اپنے اپنے جداگانہ الفاظ و اسالیب میں گوناگوں اوصاف کے ذکر سے کثیر الانواع صیغ و تراکیب کے پیرائے میں درود شریف پڑھا ہے درود ابراہیمی کی فضیلت کے باوجود بہت کم کسی نے خطبات کتب میں اس کا ذکر کیا ہے۔

تو زبیر احمد ظہیر صاحب کا "الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ" کے بارے میں یہ کہنا کہ یہ اس لئے مردود' مخترع' نقلی اور بدعت اور سرے سے دور ہی نہیں "کہ یہ خود ساختہ ہے' ذخیرہ حدیث میں نہیں' ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور ازواج مطہرات' حسنین کریمین سمیت کسی سے بھی درود شریف کے یہ الفاظ ثابت نہیں اور آپ کی تیئس (۲۳) سالہ عمر نبوت کے تمام عرصہ میں ایک واقعہ بھی ایسا نہیں ملتا کہ کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ الفاظ پڑھے ہوں۔

یہ پوری امت کے عقائد و عمل پر اعتراض ہے زبیر صاحب آپ نے جتنی علل "الصوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ" کے درود شریف نہ ہونے سے متعلق بیان کی ہیں یہ سوفیصد امت کے محدثین مفسرین مجتہدین اولیا کرام فقہاء عظام کے تصنیفات کے مقام صدر میں موجود اکثر درودوں میں پائی جاتی ہیں کیونکہ ان کتب کے تمام خطبات میں جو درود شریف بار بار پڑھے لکھے سنے سنائے اور چھپوائے جا رہے ہیں آپ انہیں ذخیرہ حدیث سے دکھا سکتے ہیں نہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ۲۳ سال حیات ظاہری بعد از اعلان نبوت میں آپ کے سامنے ایک بار پڑھتے ہوئے بھی دکھا سکتے۔

تو گویا کہ آپ نے اپنے مضمون میں پوری امت مسلمہ کے ہزاروں مفسرین محدثین'

Marfat.com

صالحین، مجتہدین فقہاء علماء حق کے خلاف عدم اعتماد کی جسارت کی ہے جس بنا پر آپ امت مسلمہ کے بہت بڑے مجرم ہیں حکومت وقت سے ہم اہلسنت دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ اس شخص کی اس بھیانک حرکت کا فوراً نوٹس لے اور قرار واقعی سزا دے۔

اگر آپ واقعی امت کے ہزاروں مشاہیر اور آئمہ حدیث و تفسیر و فقہ کو ایسا ہی سمجھتے ہیں تو خدا را اسلام کا نام برائے نام بھی استعمال کرنے سے گریز کریں۔ اور اگر آپ ان درودوں کو خود ساختہ اور احادیث و صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ثابت ہوئے بغیر بھی جائز مستحسن اور باعث ثواب سمجھتے ہیں تو پھر الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کو بھی مقبول و مستحسن اور باعث ثواب ماننے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے کیونکہ آپ ہی کی بیان کردہ علل کے مطابق طرفین میں تلازم پایا جاتا ہے۔

یہ بات اپنی جگہ ایک اٹل حقیقت ہے کہ السلام علیک یا رسول اللہ اور السلام علیک ایہا النبی واضح طور پر احادیث میں موجود ہے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ثابت ہے اور قرآن مجید کے امر صلوا کے ماموربہ الصلوۃ سے اس عبارت میں کسی کفریہ یا شرکیہ کلمے کا اضافہ نہیں ہو رہا۔ اگر السلام علیکم ایک دعا ہے تو السلام علیک یا رسول اللہ بھی دعا ہے اور الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ اس سے بھی جامع دعا ہے جیسا کہ مولوی زکریا سہارنپوری کے حوالہ سے پہلے ذکر کر چکا ہوں۔

حقیقت تو یہ ہے کہ الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ اور دوسرے تمام درود شریف جن کا ذکر محدثین مفسرین وغیرہ نے اپنی کتب میں کیا ہے یہ سب قرآن مجید سے ہی ثابت ہیں کیونکہ قرآن مجید سے ثبوت احکام کا مدار عمومات اور کلیات پر ہے قرآن مجید کتاب قانون ہے قانون ہوتے ہی کلیات ہیں جزئیات کے احکام ان سے اخذ کئے جاتے ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں "اقیموا الصلوۃ" کا امر ایک مومن کیلئے کلی ہے اس سے ہر مومن پر نماز فرض کی گئی چنانچہ جو کوئی بھی مومن کلی کا فرد ہے اسی ایک امر سے ان سب پر نماز فرض ہو گی اب مومن کے ہر ہر فرد کیلئے علیحدہ امر یا علیحدہ آیت کی ضرورت نہیں۔

اب اگر زید جو عاقل بالغ اور مومن ہے اسے کہا جائے کہ تجھ پر نماز فرض ہے نماز پڑھو اگر وہ کہے کہ قرآن مجید میں تو عام مومن کو خطاب ہے خاص یہ دکھاؤ کہ اللہ تعالیٰ نے

Marfat.com

فرمایا ہو کہ اے زید تجھ پر نماز فرض ہے۔ آپ کہیں گے بھائی کوئی عقل کی بات کرو جب مومن پر نماز فرض ہے تم بھی مومن ہو لہذا تم پر بھی نماز فرض ہے اسطرح اللہ تعالیٰ اگر ہر ایک کا نام لیکر اس پر حکم فرض کرتا پھر تو ہزاروں پارے بھی ایک حکم کیلئے ناکافی تھے۔

اب اگر زید مصر رہے کہ قرآن و حدیث سے بطور خاص ثابت کرو کہ مجھ پر نماز فرض ہے آپ قیامت تک بھی قرآن و حدیث سے اسے نماز کا ایسا حکم نہیں دکھا سکتے کہ جہاں اس کا نام لیکر اسے نماز پڑھنے کا حکم فرمایا گیا ہو مگر اس کا یہ مطلب تو نہیں ہے کہ اس پر نماز فرض ہی نہیں زید جیسا ہی اس شخص کا مطالبہ ہے جو کہتا ہے مطلقاً " الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ثابت نہیں ہوتا بطور خاص مجھے یہ جزی دکھاؤ کہ قرآن مجید میں یا حدیث شریف میں لکھا ہوا ہو الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ جیسے زید کا مذکورہ اصرار حماقت ہے ایسے ہی صلوہ وسلام کے منکر کا یہ اصرار بھی بعید از عقل و خرد ہے۔

اعتراضات کا جائزہ و جوابات : اب تک ہم نے درود شریف الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کے ثبوت پہ دلائل دیئے اس ضمن میں کچھ اعتراضات بھی کئے گئے ہیں۔ اب ہم مستقل طور پر ہر ایک اعتراض کا جواب دیتے ہیں۔

اعتراض نمبر ۱ : ظہیر صاحب کہتے ہیں جس شخص نے یہ جدید درود شریف بنایا اس نے سب سے پہلا کام تو یہ کیا کہ اللہ تعالیٰ کو نکالا

جواب : ظہیر صاحب کو شاید لفظ رسول دیکھنے کیساتھ ہی چکر آ جاتے ہیں ورنہ درود شریف "الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ میں اللہ تعالیٰ کا اسم گرامی تو موجود ہے اور درود شریف کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور سلامتی ہو تجھ پر یا رسول اللہ کیونکہ یہ بات معہود ہے کہ رحمت و سلامتی اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوگی نہ کہ کسی اور کی طرف سے چنانچہ ملاقات کے وقت السلام علیکم کہا جاتا ہے سلام اللہ علیکم نہیں کہا جاتا حالانکہ مراد یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تجھ پر سلامتی ہو ہمارے اسلاف اور ہم اللہ تعالیٰ ہی کا صلوۃ وسلام مراد لیتے ہیں چنانچہ ملاحظہ ہو قطب الاقطاب میر سید علی ہمدانی رحمہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

مثنوی ۷۸۶ھ کے اور راد فتیہ کی شرح میں ملا محمد جعفر رقمطراز ہیں:

"الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ یعنی رحمت خدا و سلام بر تو باد اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرستادہ خدا (شرح اور راد فتیہ ص ۱۰۶)

اگر یہ اعتراض کرنا ہے تو اپنے پیشوا مولوی وحید الزمان پہ کیجئے اس نے خود ساختہ درود میں یہ لکھا ہے۔

"اصلی واسلم علی سید المخلوقات سیدنا محمد ذی الفیوض و البرکات (هدیة المهدی ص ۲)

اس نے صلوۃ و سلام کی نسبت اپنی طرف کی ہے اور اللہ تعالیٰ کا نام درود شریف سے نکالا ہے۔

اگر مزید پوچھنا ہے تو قاضی شوکانی سے پوچھئے اس نے خود ساختہ درود شریف الصلوۃ والسلام علی المنتقی من عالم الکون والفساد میں اللہ تعالیٰ کا اسم گرامی کیوں ذکر نہیں کیا؟

اعتراض نمبر ۲ : حضرت خلیل اللہ کو درود و شریف سے نکالا گیا ہے یہ توحید باری تعالیٰ اور بت شکن پیغمبر موحد اعظم حضرت ابراہیم کے خلاف سازش ہے

جواب: اگر کسی درود شریف کے اندر حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے ذکر کا نہ آنا ان کے خلاف سازش ہے اور ایسے درود و سلام کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا تو یہ اعتراض بھی جہالت پر مبنی ہے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی تمام درودوں کے اندر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر نہیں ہے بلکہ بعض کے اندر ہے۔

آپ نے اس اعتراض میں امت کے افضل ترین انسانوں کو بھی سازشی ہونے کی معاذ اللہ گالی دی ہے۔ کیونکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا دیگر صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث روایت کرتے ہیں تو دیکھ لیجئے صحاح ستہ میں فرماتے ہیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

اپنے محبوب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے بعد وذود شریف پڑھتے ہیں مگر اس درود شریف میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر نہیں ہے ہزاروں بار یہی درود شریف صحاح میں موجود ہے ہاں البتہ قباحت تب ہے جب کہ کوئی شخص حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بغض رکھتے ہوئے اور انہیں درود کا مستحق نہ سمجھتے ہوئے کبھی بھی ان پر درود شریف نہ پڑھے ہم اہلسنت و جماعت تو درود ابراہیمی بھی پڑھتے ہیں بلکہ نماز میں کسی اور درود کی بجائے درود ابراہیمی ہی پڑھتے ہیں۔

جس انداز سے آپ نے اعتراض کیا یہ اعتراض تمام محدثین و مفسرین صلحا امت پر ہے جنہوں نے اپنی تصنیفات کے خطبوں میں بوقت درود حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا ذکر نہیں کیا۔

اعتراض نمبر ۳ : کہ اس درود شریف سے آل و اصحاب کو نکالا گیا ہے یہ ان کے خلاف سازش ہے۔

جواب : پہلی بات تو یہ ہے کہ اس درود شریف سے آل و اصحاب کو نکالا نہیں گیا بلکہ موجود ہیں کیونکہ مکمل درود شریف یوں ہے۔

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول
وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

دوسری بات یہ ہے کہ اگر صرف پہلے حصے کو ہی لیا جائے تو بھی مطلقاً" عدم ذکر آل و اصحاب علیہم الرضوان کے خلاف سازش نہیں ہے کیونکہ بخاری مسلم نے اور تمام محدثین نے اپنی کتابوں میں جا بجا لکھا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسم گرامی کے بعد درود شریف میں آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا' ذکر نہیں ہے بلکہ صحیح مسلم کے خطبہ میں بھی موجود درود شریف میں آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکر نہیں۔

ھاں کوئی آل پاک رضی اللہ عنہم سے بغض رکھتے ہوئے اصحاب عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے عداوت رکھتے ہوئے ایسا کرے اسکا یہ عمل درست نہیں ہے۔

درود ابراہیمی : یہ درود شریف باعث ثواب و برکت ہے مگر یہ پڑھنے سے صرف حضرت

Marfat.com

کے مقتضی پر عمل ہوتا ہے سلوا پر نہیں ہے یہ اگرچہ نماز کے علاوہ پڑھنا بھی باعث ثواب ہے مگر اصل مقام اس کا نماز ہے کیونکہ نماز میں تشہد کے اندر السلام علیک ایھا النبی کے اندر سلام تو آچکا ہوتا ہے اب صرف صلوۃ ہی باقی ہوتی ہے اور درود ابراہیمی سے صلوۃ پیش کی جاتی ہے نماز کے علاوہ اگر درود ابراہیمی پڑھا جائے تو ساتھ سلام ملانا پڑے گا درود ابراہیمی والی حدیث کے سیاق سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ کو کسی صیغہ کے ساتھ معین نہیں کرنا چاہتے تھے اور جو درود ابراہیمی کی تعیین کی تو صرف نماز کیلئے کی ملاحظہ کیجئے حدیث شریف۔

عن ابی مسعود الانصاری قال اتانا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم و نحن فی مجلس سعد بن عبادۃ فقال لہ بشیر بن سعد امرنا اللّٰہ ان نصلی علیک یا رسول اللّٰہ فکیف نصلی علیک قال فسکت رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم حتی تمنینا انہ لم یسئلہ ثم قال قولو اللھم صل علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی ابراہیم و بارک علی محمد و علی ال محمد کما بارکت علی آل ابراہیم فی العالمین انک حمید مجید والسلام کما علمتم (مسلم ۱/۱۷۵)

ترجمہ : حضرت ابو مسعود انصاری سے روایت ہے انہوں نے کہا ہم سعد بن عبادہ کی مجلس میں بیٹھے ہوتے تھے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے پس آپ سے بشیر بن سعد نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے آپ پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے پس ہم آپ پر کس طرح درود پڑھیں راوی نے کہا کہ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم نے یہ تمنا کی کہ کاش بشیرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال نہ کرتے (نووی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسلئے خاموش رہے گویا کہ آپ نے اس سوال کو ناپسند فرمایا) پھر آپ نے فرمایا یہ درود شریف پڑھو اور اس حدیث میں موجود الفاظ پڑھے اور فرمایا سلام ایسے پڑھو جیسے تم نے سیکھ لیا۔

Marfat.com

امام نووی شارح مسلم اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں

هذا القدر لا يظهر الاستدلال به الا اذا ضم اليه الرواية الاخرى

صرف اتنی عبارت سے دوسری روایت ساتھ ملائے بغیر استدلال ظاہر نہیں ہوتا پھر امام نووی نے وہ حدیث شریف نقل کی جس میں ہے كيف نصلي عليك اذا نحن صلينا عليك في صلاتنا فقال صلى الله عليه وسلم قولوا اللهم صل على محمد و على آل محمد الخ

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے پوچھا جب ہم نماز میں آپ پر صلوۃ پڑھیں تو کیسے پڑھیں پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہو الہم صل علی محمد و علی آل محمد الخ

ثابت ہوا کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے جب نماز کے اندر درود شریف کے بارے میں پوچھا کہ نماز کے اندر ہم آپ پر کونسا درود شریف پڑھیں تو آپ نے فرمایا درود ابراہیمی پڑھو

امام نووی نے مزید کہا هذه الزيادة صحيحة رواها الامامان الحافظان ابو حاتم ابن حبان والحاكم ابو عبدالله في صحيحهما (نووی شرح مسلم ۱/۱۷۵)

یہ زائد الفاظ صحیح ہیں ان کو امام و حافظ ابن حبان اور امام و حافظ حاکم ابو عبداللہ نے اپنی اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

مسند امام احمد میں ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے یوں کہا

يا رسول الله اما السلام عليك فقد عرفناه فكيف نصلي عليك اذا صلينا في صلوتنا فقال اذا انتم صليتم على فقولوا اللهم صل على محمد النبي الامي و على آل محمد كما صليت على ابراهيم و آل ابراهيم و بارك على محمد النبي الامي كما باركت على ابراهيم و على آل ابراهيم انك حميد مجيد (مسند امام احمد ۴/۱۱۹)

Marfat.com

ترجمہ : "یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم آپ پر سلام پڑھنے کا طریقہ ہم نے پہچان لیا ہے جب ہم نماز میں آپ پر درود پڑھیں تو کیسے پڑھیں آپ نے فرمایا یہ کہو اور مذکورہ بالا درود شریف کے کلمات کہے" لہذا درود ابراہیمی نماز کیلئے ہے چونکہ ہم درود ابراہیمی بھی پڑھتے ہیں اور دوسرے درود شریف بھی اسلئے ہم صلوا کے ماموربہ کو کسی طرح بھی مقید نہیں کرتے۔

اذان سے پہلے اور بعد میں درود شریف : ہم اذان سے پہلے اور بعد میں صلوۃ وسلام کو مستحسن سمجھتے ہیں مگر یہ ہمارے نزدیک اذان کا حصہ نہیں ہے اور نہ ہی کوئی سنی اسے اذان کا حصہ سمجھتا ہے بلکہ اذان ہمارے نزدیک اللہ اکبر سے شروع ہو کر لا الہ الا اللہ پر ختم ہو جاتی ہے۔

اس کے جواز کی دلیل بھی قرآن مجید کی آیت کریمہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے صلوا اور سلموا کو کسی زمان و مکان کیساتھ مقید نہیں کیا ہر پاک و صاف جگہ پر پاک و صاف حالت میں ہر وقت جائز ہے اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا صلوۃ وسلام پڑھو مگر اذان سے پہلے اور بعد میں نہ پڑھنا اور نہ ہی سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی کوئی تقید کی ہے۔ بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب حضرت ابی بن کعب نے پوچھا کہ میں آپ پر کتنا درود شریف پڑھوں تو آپ نے فرمایا جتنا آپ چاہیں اگر زیادہ پڑھیں تو آپ کیلئے بہتر ہے یہاں تک حضرت ابی بن کعب نے فرمایا اجعل لک صلوتی کلھا اس کل وقت میں اذان سے پہلے کا وقت اور بعد کا وقت داخل ہے اس اعتبار سے اذان سے پہلے اور بعد میں درود شریف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ماموربہ ہوا

جو اذان سے پہلے یا بعد میں درود سلام سے روکتا ہے دلیل منع لائے اس کا یہ روکنا اور منع کرنا کتاب اللہ کے مطلق کو مقید کرنے کی وجہ سے بہت بڑا جرم ہے۔

میں تو سنی بھائیوں سے کہتا ہوں کہ سیدھی سی بات ہے جب بھی آپ سے کوئی وہابی پوچھے کہ اذان سے پہلے اور بعد میں درود شریف کی حدیث دکھاؤ آپ اس سے کہیں حدیث بھی ہم آپ کو دکھائے دیتے ہیں مگر تم یہ بتاؤ کہ اس وقت تمہارے نزدیک درود

59697

Marfat.com

شریف پڑھنا کیسا ہے ظاہر ہے کہ وہ کہے گا جائز ہے آپ اس سے کہیں ذرا گھڑی سے وقت دیکھئے اس وقت مثلاً" دن کے وقت دس بج کر پانچ منٹ اور بیس سیکنڈ پر درود شریف پڑھنے کو تم جائز کہہ رہے ہو تو قرآن مجید سے یا حدیث شریف سے یہ تو دکھا دیجئے کہ دن کے وقت دس بج کر پانچ منٹ اور بیس سیکنڈ پر درود شریف پڑھنا جائز ہے پھر اگر ہر مسئلے سے متعلق طلب دلیل پر انہیں کا انداز اپنانا چاہیں جس پر وہابیت قائم ہے تو ساتھ یہ بھی اس وہابی سے پوچھ لیں تم نے جس ہیئت میں درود شریف پڑھا ہے یہ بھی ہمیں دکھلاؤ کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے ایسے مثلاً" بیکری میں اوپر پنکھا لگا کر کرسی پر بیٹھ کر مشرق کی طرف منہ کر فون سامنے رکھ کر درود سلام پڑھا یہ تم نے جس زمان و مکان میں پڑھا حدیث شریف سے یہی جزی دکھا دیجئے

مگر قیامت تک وہ وہابی اس مطلوبہ امر کو دیکھا نہیں سکتا حالانکہ اسے جائز سمجھتا ہے۔

آیئے ہمارے پاس تو مزید دلائل بھی ہیں

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کل امر ذی بال لایبد فیہ بحمد اللّٰہ والصلوۃ علی اقطع ابتر ممحوق من کل برکۃ (الجامع الصغیر للسیوطی ۲/ ۹۲)

ترجمہ : "حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر ذیشان کام جو اللہ تعالیٰ کی حمد اور مجھ پر درود پڑھے بغیر شروع کیا جائے وہ نا مکمل دم کٹا ہر برکت سے خالی ہے۔" اذان ایک ذیشان امر ہے دعوتِ نامہ اور اسلام کی تشہری ہے لہٰذا اس سے پہلے صلوۃ و سلام پڑھنا چاہئے۔

اور اذان کے بعد درود شریف کے بارے میں بطور دلیل یہ حدیث شریف کافی ہے کہ

عن عبداللّٰہ بن عمرو بن العاص قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول ثم صلوا علی (مشکوہ بحوالہ مسلم ص ۶۴)

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم موذن کو سنو تو اسی طرح کہو جس طرح موذن کہتا ہے پھر تم مجھ پے درود شریف پڑھو۔

اہلسنت نے اذان میں اضافہ نہیں کیا: زبیر احمد ظہیر صاحب نے بڑا اصرار کیا ہے کہ اذان دعوت کاملہ ہے لیکن اس سے کسے انکار ہے یوں لگتا ہے زبیر صاحب نے الزام تراشیوں میں تخصص کیا ہوا ہے اہلسنت کے کسی محقق و مفتی کی کوئی عبارت پیش تو کرو کہ وہ اذان کو دعوت ناقص سمجھتے ہوں۔ ہمارے نزدیک یہ دعوت کاملہ ہے اور دعوت کاملہ ہونے کی وجہ ہی سے اس لائق ہے کہ اس کے شروع اور آخر میں صلوۃ وسلام پڑھا جائے اگر اس کو تم اضافہ سمجھتے ہو تو یہ غلط ہے بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے اذان ختم ہونے کے بعد درود شریف پڑھو اور پھر دعا مانگو جیسا کہ پہلے ذکر کر چکا ہوں اور مولوی زبیر کو یہ تسلیم کرنا پڑا کہ درود شریف "اذان کے بعد بھی مسنون دعا سے پہلے پڑھنا سنت ہے اور صحابہ کرام سے ثابت ہے سعودی عرب اور کویت میں آج بھی ٹی وی ریڈیو پر اذان کے بعد یہ درود مسنون دعا سے پہلے پڑھا جاتا ہے"

ایک طرف تو مولوی زبیر نے یہ لکھا ہے اور دوسری طرف یہ ہے کہ "حرمین شریف میں اذان اللہ اکبر سے شروع ہو کر لا الہ الا اللہ پر ختم ہو جاتی ہے۔"

جب اذان کے فورا بعد دعا سے پہلے درود ابراہیمی سعودی عرب اور کویت میں صرف عام سپیکر ہی میں نہیں ریڈیو اور ٹی وی پر بھی پڑھا جاتا ہے اس کے باوجود مولوی زبیر نے اسے اذان میں اضافہ نہیں سمجھا بلکہ اس کی عبارت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگرچہ اذان کے بعد ساتھ ہی درود شریف بالجہر پڑھا جاتا ہے مگر اذان لا الہ الا اللہ پر ختم ہو چکی ہے اور یہ دعوت کاملہ میں اضافہ نہیں۔

ع لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

حالانکہ چاہئے تھا کہ اذان کے بعد دعا سے پہلے درود ابراہیمی سے اسلام کی سری اور دعوت کاملہ میں طویل اضافہ سمجھا جاتا کیونکہ یہ درود شریف "الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ سے طویل ہے"

Marfat.com

اگر اذان کے بعد "الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ" سے اذان دعوت کامل میں اضافہ ہوتا ہے تو درود ابراہیمی سے بطریق اولیٰ اضافہ ہونا چاہئے اور اذان کو دعوت ناقص ٹھہرانے کا طعنہ ہمیں دیتے ہوئے مولوی زبیر نے اسے اپنے ذمہ لے لیا جب مولوی زبیر نے تسلیم کر لیا ہے کہ اذان کے بعد دعا سے پہلے درود ابراہیمی پڑھنے کے باوجود اذان تو لا الہ الا اللہ پر ختم ہو چکی ہے تو یہ بھی ماننا پڑے گا کہ اذان کے بعد الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھنے سے بھی اذان میں اضافہ نہیں دعوت کامل کامل ہی ہے اور وہ لا الہ الا اللہ پر ختم ہو چکی ہے۔

اذان سے پہلے درود شریف کے بارے میں اگرچہ دلائل ذکر کر چکا ہوں مگر الزام تراشیوں کے غبارے سے ہوا نکالنے کیلئے مزید ایک حدیث شریف ملاحظہ کیجئے۔

عن عروۃ بن الزبیر عن امرۃ من بنی النجار قالت کان بیتی اطول بیت حول المسجد فکان بلال یوذن علیہ للفجر فیاتی بسحر فیجلس علی البیت ینظر الی الفجر فاذا راہ تمطی ثم قال اللھم انی احمدک واستعینک علی قریش ان یقیموا دینک قالت ثم یوذن قالت واللہ ما علمتہ کان ترکھا لیلۃ واحدۃ ھذاہ الکلمات (سنن ابی داؤد ۱/۷۷ الدرایۃ ۱۱۰ نصب الرایۃ ۱/۲۸۷)

ترجمہ : حضرت عروہ بن زبیر نے بنی نجار کی ایک عورت سے روایت کیا اس نے کہا کہ میرا گھر مسجد نبوی کے گرد طویل ترین گھر تھا حضرت بلال میرے گھر کی چھت پر فجر کی اذان پڑھتے تھے پس آپ سحر کے وقت آ جاتے چھت پر بیٹھ کر طلوع صبح صادق کو دیکھتے رہتے پس جب آپ دیکھتے کہ صبح صادق کی روشنی پھیل گئی ہے تو پھر یہ پڑھتے اللھم انی احمدک واستعینک علی قریش ان یقیموا دینک پھر اذان کہتے انصاری عورت نے کہا خدا کی قسم ہے میں نہیں جانتی کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک رات بھی یہ کلمات چھوڑے ہوں۔

Marfat.com

امام ابن حجر عسقلانی نے کہا ہے کہ اس حدیث کی اسناد حسن ہیں (الدرایہ ص ۱۲۰)

تنویر الحوالک میں تو ان کلمات کیساتھ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام پڑھنے کا بھی ذکر ہے۔

اگر اذان سے پہلے درود و سلام پڑھنے سے اذان میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اذان دعوت ناقص واقع ہوتی ہے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں مولوی زبیر کیا جواب دے گا جو ایک دن نہیں روزانہ نماز فجر کے وقت آواز کیساتھ یہ کلمات پڑھتے تھے۔ انصاری عورت کہتی ہیں کہ میرے علم کیمطابق انہوں نے کبھی اذان سے پہلے ان کلمات کو نہیں چھوڑا کیا حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اذان کو الم سے شروع سمجھا جائے گا؟

مولوی ظہیر کے مضمون میں ایک مقام پر اس کے قلم نے فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے لکھا ہے "ہم کہتے ہیں درود پڑھو ------ ہر جگہ پڑھو ہر لمحہ پڑھو ہر سانس میں پڑھو"

ہم کہتے ہیں اگر وہ سانس یا وہ لمحہ اذان سے پہلے یا بعد کا ہو تو پھر بھی یہ فراخ دلی باقی رہنی چاہئے کیونکہ ہر لمحے اور سانس میں تو یہ بھی داخل ہیں۔

مولوی ظہیر نے سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کیلئے مکرو فریب کے سائے تلے اپنی تحریر کو مکمل اور یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پڑھنے والے اہلسنت صرف پاکستان یا ہندوستان میں رہتے ہیں یہ صریح کذب بیانی ہے اہلسنت تو دنیا میں ہر جگہ موجود ہیں اور یہ صلوٰۃ وسلام پڑھنے والے حجاز مقدس میں بھی ہیں دوسری عرب ریاستوں میں بھی ہیں عالم اسلام انہیں سے عبارت ہے۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ حجاز مقدس میں مخصوص عناصر نے امریکہ و برطانیہ سے اپنے تاریخی گٹھ جوڑ کی بنا پر صدائے حق کو دبانے کی کوشش کی ہے مگر حجاز مقدس کے عشاق رسول صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی محافل میں یہ صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہیں۔ عراق میں تو مساجد میں اذان کے بعد بھی الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

مولوی زبیر نے اسے ہمارا شعار بتایا ہے یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ یہ ہمارا شعار ہے مولوی زبیر نے بورڈز کے نیچے نام نہ لکھنے پر بھی اعتراض کیا ہے حالانکہ یہ ریا اور نمود و نمائش سے بچنے کیلئے بہترین طریقہ ہے۔

Marfat.com

ارباب حکومت سے اپیل : مولوی زبیر احمد ظہیر نے پاکستان کی غالب اکثریت اہلسنت کے جذبات سے کھیلنے کی کوشش ہے درود وسلام کے تقدس کو مجروح کرتے ہوئے جمہور امت پر اعتراض نازیبا الفاظ اور بہتان تراشیوں سے پیارے پاکستان کی امن وسلامتی کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش کی ہے توحید و رسالت کے پروانوں پر شرک و بدعت کے زہر آلود تیر پھینکے ہیں ہم حکومت وقت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مولوی زبیر کی تعصب پروریوں اور شرانگیزیوں کا فوراً نوٹس لے قبل اس کے کہ فسادات کی آگ بھڑک اٹھے حکومت اپنا کردار ادا کرے

اس مولوی کو فلمی پوسٹروں فحش گانوں سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی کہ صلوٰۃ وسلام کی وجہ سے اس کی حالت ناگفتہ بہ ہو گئی ہے

ہم نے قرآن و سنت کے دلائل قاہرہ سے اس کے مکرو فریب کا پردہ چاک کر دیا ہے جس سے اس کی کج فکری سب پر عیاں ہو گئی ہے یہی مولوی جس نے اب درود ابراہیمی کے بورڈ لگانے کی بات کی ہے۔ میرا غالب گمان ہے کہ اگر درود شریف ابراہیمی کے بورڈز لگائے جاتے تو پھر بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف و توصیف اس کی برداشت سے باہر ہوتی اور اس کے اعتراض کا تیور یہ ہوتا۔

یہ بدعت کہاں سے آگئی کیا اللہ تعالیٰ نے یا حضور علیہ السلام نے لوہے کے سبز رنگ کے مضبوط پائیوں والے درود ابراہیمی کے بورڈ سڑکوں پر لگانے کا حکم فرمایا ہے یا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے زندگی میں ایک بار بھی ایسا کیا ہے؟

بات اصل میں درود ابراہیمی یا کسی دوسرے درود کی نہیں بات تو ہے ان کے اندرونی مرض کی

وہ حبیب پیارا تو عمر بھر کرے فیض وجود ہی سر سر
ارے تجھ کو کھائے تپ سقر تیرے دل میں کس سے بخار ہے۔

یاد رکھیں بندگان خدا تعالیٰ غلامان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم صلوۃ و سلام پر پابندی

Marfat.com

کے نجدی خواب کو کبھی پورا نہیں ہونے دیں گے۔

پاکستان سنی سٹیٹ ہے

صلوۃ و سلام سے تنگ آ کر مولوی زبیر ظہیر نے یہ بھی لکھا ہے۔

"رب کی سچی توحید اور الوہیت کی قسم ہے۔ کہ جب تک اس ملک میں ایک اہل حدیث' دیوبندی یا اس کا موحد بچہ بھی زندہ ہے پاکستان کو دنیا کی کوئی طاقت بریلوی سٹیٹ بنانے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔"

میں قارئین کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں۔ کہ پاکستان ایسی نظریاتی بنیادوں پر قائم ہونے والی مملکت ولیوں کا فیضان ہی تو ہے۔ اولیاء کرام رحمھم اللہ تعالیٰ ہی کی تبلیغی کاوشوں نے برصغیر کے بت کدے کو توحید ایزدی کے گہوارے میں تبدیل کیا یہ انہیں کی صدائے حق تھی جس نے برصغیر کے سوئے ہوئے ضمیر کو بیدار کیا۔

ہاں ہاں!! یہ ہمارے ہی روحانی پیشوا تھے جنہوں نے زمین ہند میں سجدوں کی تخم ریزی کی۔ انہیں کی تابانیوں اور ضوفشانیوں سے شبستان ہند کو ایوان صبح بننا نصیب ہوا۔ انہیں کی آہ سحرگاہی سے سوز وگداز کے لشکروں نے دلوں کو مسخر کیا۔ اس خارزار کفر کو گلزار ایمان بنانے کا سہرہ انہیں ہستیوں کے سر ہے۔ اولیاء کرام رحمھم اللہ تعالیٰ کی روحانی تحریک ہی بالاخر تحریک پاکستان کے روپ میں عیاں ہوئی۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اس حقیقت کی طرف یوں اشارہ کیا تھا کہ "پاکستان اس دن ہی معرض وجود میں آ گیا تھا جس دن برصغیر میں پہلے شخص نے اسلام قبول کر لیا تھا۔"

علامہ محمد اقبال نے اپنے انداز میں اس تسلسل کا مبداء یوں بیان کیا ہے۔

میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے
میرا وہی وطن ہے میرا وہی وطن ہے

انہیں اولیاء کرام کے وارث سنی علماء و مشائخ نے اپنے اسلاف کی اس امانت کو پاکستان کے روپ میں لانے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دی۔ آل انڈیا بنارس سنی کانفرس اس جہد مسلسل کا ایک حصہ تھی۔

Marfat.com

ان خدا والوں نے تند و تیز آندھیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ جوں جوں ان کی کوششیں تیز ہوتی گئیں۔ توں توں آئینہ استقبال میں پاکستان کی دھندلی تصویر واضح ہوتی چلی گئی یہاں تک ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان صفحہ ہستی پر ایک مستقل ملک کی شکل اختیار کر چکا تھا۔

یہ نوزائیدہ ریاست سنی سٹیٹ تھی۔ اس لئے کہ اس کا منصہ شہود پر جلوہ گر ہونے تک کا سارا سفر سنی جدوجہد کے کندھے پر طے ہوا۔

لہٰذا مولوی زبیر ظہیر کو اپنا ریکارڈ درست کر لینا چاہئے کہ پاکستان آج سنی سٹیٹ ہونے کی بات کیا پاکستان تو اپنے یوم پیدائش کو ہی سنی تھا۔

اس لئے ہی پاکستان کی سرکاری تعطیلات میں عید میلادالنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، دس محرم الحرام وغیرہ کی تعطیلات شامل ہیں۔ چنانچہ ہر سال عید میلادالنبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سرکاری سطح پر منائی جاتی ہے۔ سنی پاکستان کی سرکاری عمارتوں پر چراغاں کیا جاتا ہے۔ مرکزی اور صوبائی سطح پر محافل میلاد کا انتظام خود حکومت کرتی ہے۔

اگر جمہوریت کو لیا جائے تو جمہوریت میں حکومت کرنے کا حق اکثریت کو دیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے بھی پاکستان کا مقدر سنی سٹیٹ ہونا ہے۔

اگرچہ اہل سنت کی افرادی قوت کا حصار توڑنے کے لئے سعودی عرب اور کویت وغیرہ کے تیل کا ایک حصہ مختص کیا گیا ہے اور تیل پر چلنے والی اس تحریک کے ہرکارے دن رات مخرب عقائد ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں مگر اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہ عنایت کا صدقہ اب تک بھی پاکستان کی غالب اکثریت اہلسنّت ہیں۔

ہاں یہ ضرور ہوا کہ قیام پاکستان کے بعد اس کے میڈیا کیمپ اور اسٹیبلشمنٹ میں ایسے لوگ گھس گئے جنہوں نے پاکستان بنانے والے حقیقی علماء و مشائخ کا ذکر نصابی کتب میں آنے دیا اور نہ ہی تاریخ میں ان کا کوئی حصہ ٹھہرا اس خانہ ساز تاریخ میں قلم کی حرمت کو پامال کیا گیا۔ اصلی کردار مسخ کرنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ جعلی قائدین زور قلم پر استوار کئے گئے۔ وہ لوگ جنہیں تحریک پاکستان کے طویل سفر میں ایک قدم اٹھانا بھی

Marfat.com

نصیب نہ ہوا انہیں ہیرو بنا کے پیش کیا گیا۔

نیرنگئی سیاست دوراں تو دیکھیے
منزل انہیں ملی جو شریک سفر نہ تھے

ان خائن مورخین نے حقائق چھپانے کے لئے منوں اوراق سیاہ کر ڈالے اور نسل نو کے قلوب و اذھان پر غیر حقیقی تاریخ رقم کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ لیکن حقیقت بہرحال حقیقت ہوتی ہے جو آشکارا ہو کے رہتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب وہ مورخین بھی میدان میں آگئے ہیں جنہوں نے اس خانہ ساز تاریخ کے خانہ تلاشی شروع کر دی ہے۔ دبیز پردوں تلے چھپے ہو حقائق کا جشن رونمائی سماں پکڑتا جارہا ہے اور دن بدن صورت حال واضح سے واضح تر ہوتی جارہی ہے۔

لہٰذا مولوی زبیر احمد ظہیر کو یہ حقیقت آئینہ احوال سے دیکھ لینی چاہئے کہ پاکستان ایک سنی خواب تھا جو سنی قوم کو آیا اور سنیوں ہی نے اسے عملی جامہ پہنایا جس کے نتیجے میں "سنی پاکستان معرض وجود میں آیا۔"

پاکستان کے طول و عرض میں لاؤڈ سپیکروں سے صلوۃ و سلام کی آواز اور شاہراؤں پر صلوۃ و سلام کے بورڈز اس سرزمین کا فطری مزاج ہے۔

افسوس صد افسوس! کاش کے یہ منکرین صلوۃ و سلام مکہ شریف کے شجر و حجر کے عقیدہ و عقیدت کو ہی سمجھ پاتے۔ حدیث شریف ملاحظہ ہو۔

عن علی بن ابی طالب قال کنت مع النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بمکۃ فخرجنا فی بعض نواحیھا فما استقبلہ جبل ولا شجر الا وھو یقول۔

السلام علیک یا رسول اللہ

(رواہ الترمذی و الدارمی۔ مشکوۃ ص ۵۴۰)

ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپ نے کہا کہ میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ مکہ شریف میں تھا۔ ہم مکہ شریف کی بعض اطراف میں نکلے جو پہاڑ اور درخت بھی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے آیا اس نے "

Marfat.com

ذخیرہ

السلام علیک یا رسول اللہ" کہا۔

اہلسنت کے جذبات تو یہ ہیں۔

میں وہ سنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد

میرا لاشہ بھی کہے گا الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ بھولے بھٹکے لوگوں کو ہدایت عطا فرمائے۔ (آمین) بجاہ طٰہٰ ویٰسین

وصلی اللہ علی حبیبہ سیدنا و مولانا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

نام کتاب ------- صلوٰۃ وسلام پر اعتراض آخر کیوں؟

مصنف ------- ضیغم حسن

تعداد ------- ایک ہزار

اشاعت دوم ------- ۳۰ ذوالحج ۱۴۱۸ھ
یکم اپریل ۱۹۹۸ء

ناشر ------- سنی قلم سوسائٹی لاہور

ہدیہ ------- ۷ روپے

ملنے کے پتے

آستانہ عالیہ صوفی محمد اللہ دتا رحمۃ اللہ تعالیٰ، دھن پورہ لاہور

۱۔ جامع انوار مدینہ، نایاب پارک داروغہ والا لاہور

۲۔ دفتر انجمن نوجوانان اسلام۔

نورانی مسجد بھکھی شریف، منڈی بہاؤالدین۔

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

دلیل و برہان کے سائے تلے لکھی گئی
ایک چشم کشا تحریر

صلوٰۃ و سلام پر اعتراض

آخر کیوں؟

1763/1

سنی قلم سوسائٹی

Marfat.com